

ڈائریکٹر پولیس سندھ پولیس آفس۔

فون نمبر: 02199212639

پولیس FM ریڈیو 88.6 کے دو سال مکمل ہونے پر CPO میں پروقار تقریب کا انعقاد

کراچی 16، اگست 2015

سندھ پولیس کے FM ریڈیو اسٹیشن پر شہریوں کی سہولت کے لیئے بہت جلد پروگرام شروع کیا جا رہا ہے جس میں SSP اور DIG حضرات پولیس سے متعلق شہریوں کی شکایات کا فوری ازالہ ممکن بنائیں گے یہ بات آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے سندھ پولیس FM 88.6 پر شہریوں سے براہ راست گفتگو کے دوران بتائی آئی جی سندھ FM ریڈیو کی براہ راست نشريات میں کم و بیش ایک گھنٹہ شامل رہے سینٹرل پولیس آفس میں قائم FM ریڈیو 88 کی دو سالہ کامیاب نشريات مکمل ہونے پر ایک سادہ پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں دیگر افسران بھی شریک ہوئے۔

آئی جی سندھ نے اس موقع پر شہریوں کو بتایا کہ مکملہ پولیس میں اصلاحات کے ساتھ ساتھ تطہیری عمل بھی جاری ہے۔ اصلاح کے ریکارڈ کی چھان بین کر کے بڑی شہرت کے حامل پولیس افسران و ملازمان کی فہرست مرتب کی گئی ہے اور ان کے خلاف مکملہ جاتی کارروائی کا بھی آغاز کیا جا چکا ہے انہوں نے کہا کہ مکملہ پولیس میں جرائم پیشہ ملازمان کے لیئے زیرو تالرنس (Zero Tolerance) ہے اور ایسے عناصر کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

انہوں نے براہ راست نشرياتی گفتگو کے دوران پولیس کارکردگی کا بھی تفصیلی احاطہ کیا انہوں نے بتایا کہ سندھ پولیس نیشنل ایکشن پلان پر اس کی روح کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بناتے ہوئے کراچی سمیت سندھ بھر سے دہشت گردی و دیگر سنگین جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف انتہائی مربوط اور موثر کارروائیاں کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ NAP کے تحت 8914 چھاپوں اور 154 کامیاب سرنج آپریشن کیے گئے ہیں اسی طرح 1684 مدارس کی جیو ٹیکنگ (Geo Tagging) کا عمل مکمل ہو چکا ہے جبکہ مزید کے لیئے تیزی سے اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ رواں سال فرائض کی ادائیگی کے دوران 65 پولیس افسران اور جوانوں نے جامِ شہادت نوش کیا۔

بعد ازاں آئی جی سندھ نے سینٹرل پولیس آفس جدید ملٹی ایکسنز گیٹ وے فا برا ایکچنچ کا بھی افتتاح کیا (Multi Access Gateway) Fibre Exchange) متذکرہ فا برا ایکچنچ کی بدولت بالخصوص انٹرنیٹ کی بلا قطع سرویسز کی فراہمی ممکن ہو گی جس سے مرکزی کمانڈ کنٹرول سسٹم سے مانیٹرنگ اور بروقت پولیس کارروائی میں بھی مدد ملے گی۔

عونصل جزل چاننا کی سربراہی میں 505 رکنی وفد کی آئی جی سندھ و دیگر سینئر پولیس افسران سے ملاقات۔

کراچی 11 اگست 2015ء: آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی سے عونصل جزل چاننا MAYAOU کی سربراہی میں پانچ رکنی وفد نے سینئر پولیس آفس میں ملاقات کی اور سندھ میں پہلے سے جاری ترقیاتی پروجیکٹ پر موجود سمیت پاک چاننا اقتصادی راہداری کے پروجیکٹ پر متوقع آنے والے چاننا باشندوں کی سیکیورٹی اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

وفد نے پولیس کے حالیہ سیکیورٹی اقدامات پر اپنے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے آئی جی سندھ کو اپنی جانب سے پولیس کی تربیت اور وسائل جیسے اقدامات سمیت باہمی تعاون کو مذید تقویت دینے کی یقین دہانی کرائی۔

آئی جی سندھ نے وفد کو بتایا کہ ڈی آئی جی آر آر ایف تمام غیر ملکیوں اور بالخصوص چاننا باشندوں کی سیکیورٹی اُنکے مطلوبہ اہداف کے حوالے سے فوکل پرس نامزد کیے گئے ہیں اور متعلقہ پولیس سے مسلسل رابطوں میں ہیں۔ اس موقع پر عونصل جزل چاننا نے پولیس سے باہمی رابطوں کے ضمن میں چائیز قو نصیلیٹ کے کرشل کا ونسکر کو فوکل پرس نامزد کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ چاننا باشندوں کی سیکیورٹی کے حوالے سے فوکل پرس مسلسل اور وقتاً فوقتاً باہمی رابطوں کو یقینی بنائیں گے۔

ڈی آئی جی آر آر ایف ڈاکٹر امین یوسف زئی نے اجلاس کے دوران عونصل جزل چاننا کو بتایا کہ سندھ میں 111 چاننا کے ترقیاتی پروجیکٹس جاری ہیں اور اس سلسلے میں پولیس 1500 سے زائد چاننا باشندوں کی سیکیورٹی کو یقینی بنارہی ہے۔ انہوں نے مذید کہا کہ اس سلسلے میں اسٹینڈنگ آپریٹنگ پرو سیجر (SOP) کا ڈرافٹ مرتب کر لیا گیا ہے جسے چائیز قو نصیلیٹ سے باقاعدہ مشاورت کے بعد آئندہ دنوں میں ہتمی شکل دیدی جائیگی۔

وفد نے سندھ پولیس کی کاؤشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ چاننا باشندوں کی سیکیورٹی کے حوالے سے کیے جانے والے اقدامات اور اجلاس میں ہونے والے فیصلوں کے ضمن میں پولیس سے ہر ممکن تعاون کریں گے اور پروجیکٹ پر کام کرنے والے چاننا شہریوں اور ماہرین میں اس حوالے سے شورا جاگری کے تمام تر ثابت اقدامات کو یقینی بنائیں گے۔

بشن آزادی کے موقع پر 4100 سے زائد افسران اور جوانوں کو تعینات کیا جا رہا ہے۔ ایڈیشنل آئی جی کراچی۔

کراچی 12 اگست 2015ء: شہر میں امن و امان کی موجودہ صورتحال پر موثر کنٹرول کے پیش نظر بشن آزادی کے موقع پر کراچی کے لیے سیکیورٹی کے غیر معمولی اقدامات اختیار کیے جا رہے ہیں تاکہ شہر یوں کی جان و مال کی سلامتی کو یقینی بنایا جائے۔ علاوہ اذیں بغیر سائلنسر کے موثر سائکل چلانے والوں اور ہوائی فارنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیوں کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔

یہ بات ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر کو بشن آزادی سیکیورٹی کے اقدامات پر تینوں پولیس وزن کی جانب سے مرتب کردہ ایک رپورٹ میں بتائی گئی۔ رپورٹ کے مطابق بشن آزادی سیکیورٹی اقدامات کے سلسلے میں ایسٹ، ویسٹ اور ساؤ تھر زونز میں ایس ایس پیز، ایس ڈی پی اوز/ڈی ایس پیز، ایس ایچ اوز سمیت 4100 سے زائد پولیس افسران و جوانوں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔ جوزوں ڈی آئی جیز کی نگرانی میں ناصرف سیکیورٹی امور انعام دے رہے ہیں بلکہ متعلقہ وائرلیس کنٹرول رومز کو لمحہ مانیٹر نگ کے حوالے سے رپورٹ بھی نوٹ کرا رہے ہیں۔ رپورٹ میں مذید بتایا گیا کہ شہر میں اسنیپ چینگ گشت کو موثر اور مربوط بنانے کے سلسلے میں 245 پولیس موبائلیں اور 156 موثر سائکلوں پر مأمور افسران اور جوان خدمات انعام دے رہے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق بشن آزادی کے موقع پر مزارِ قائد، تفریحی مقامات و دیگر پبلک مقامات پر اور اس دن کی مناسبت سے خصوصی تقریبات کا انعقاد کرنے والے اسکول، کالج اور دیگر تعلیمی اداروں پر باقاعدہ فہرستوں اور منتظمین سے رابطوں کے تحت متعلقہ تھانوں کی سطح پر سیکیورٹی کے تمام تر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ یوم آزادی کے لیے اختیار کردہ سیکیورٹی اقدامات کے تمام انتظامی امور پر عمل درآمد تر جمع بنیادوں پر کرایا جا رہا ہے اور متذکرہ تمام مقامات کی بھی ڈسپوزل کے عملے سے سونپنگ اور کلیئرنس کے عمل کو لازمی بنایا گیا ہے۔ متعلقہ تھانہ جات کے لحاظ سے حساس تنصیبات، ایئر پورٹ، ریلوے اسٹیشنز، بس ڈرمینلز، اہم فلامی اور ز، انڈر پاسسز، فائیواسٹار ہوٹلز، سفارت خانوں، سفیروں کے رہائشی مقامات، دفاتر، اہم سرکاری و نجی عمارتوں، معروف شاہراہوں، شاپنگ سینٹرز وغیرہ پر سیکیورٹی کے انہائی ٹھوس اور موثر اقدامات کیے گئے ہیں۔ جبکہ سیکیورٹی کے جملہ امور میں اسپیشل برائج اور سی آئی ڈی کے کردار کو موثر بنانے کے ساتھ ساتھ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں بھی جاری ہیں۔